احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 16

منگل 22 اپریل 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 22 اپریل 2003ء، 19 صفر 1424 ہجری- 22 شہادت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 88

خلفاء کے لئے دعا

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ میرے ان خلفاء پر رحم فرما جو میرے بعد آئیں گے میری احادیث اور سنت بیان کریں گے اور لوگوں کو ان کی تعلیم دیں گے۔

(الجامع الصغیر- جلد اول ص60)

ایک ضروری اعلان

جملہ اراکین مجلس انتخابِ خلافت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انتخابِ خلافت کا اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ 22 اپریل 2003ء بروز منگل لندن میں منعقد ہوگا۔ نماز مغرب اور عشاء ساڑھے آٹھ بجے (8:30) بیت الفضل لندن میں ادا کی جائیں گی۔ اس کے بعد مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ساڑھے نو بجے (9:30) بیت الفضل لندن میں منعقد ہوگا۔ جملہ ممبران مجلس انتخاب اس اجلاس میں شمولیت کے لئے وقت پر حاضر ہو جائیں۔

نمازِ جنازہ مورخہ 23 اپریل 2003ء بروز بدھ اسلام آباد ٹلفورڈ سرے میں ادا کی جائے گی اس کا پروگرام حسب ذیل ہوگا (لندن وقت کے مطابق):-

☆ نماز ظہر وعصر اور اجتماعی بیعت ڈیڑھ بجے (1:30)

☆ نماز جنازہ دو بجے (2:00)

☆ اس کے بعد تدفین عمل میں آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اس پروگرام میں شمولیت کے لئے احباب جماعت بارہ بجے (12:00) تک اسلام آباد (ٹلفورڈ) پہنچ جائیں۔ جملہ اراکین مجلس انتخاب خلافت اور دیگر تمام احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنا وقت اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں گزاریں۔ مولا کریم ہر قدم پر اپنی تائید ونصرت کے زندہ نشان دکھائے اور ہر مرحلے پر جماعت کا حافظ وناصر اور مددگار ہو۔ آمین۔

عطاء المجیب راشد

سیکرٹری مجلس انتخاب خلافت

21/4/03

خلیفہ کو نصرت الٰہی کی بشارت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہوگا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا کیونکہ ایسا خلیفہ صرف اس لئے کھڑا ہوگا کہ حضرت مسیح موعود (۔) کی اس پیشگوئی کو پورا کرے کہ خلافت حقہ (۔) ہمیشہ قائم رہے۔"

(خلافت حقہ اسلامیہ ص17)

خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

میں آپ کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ (۔) اب انشاء اللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے خدا کی نظر میں۔ اور کوئی دشمن آنکھ کوئی دشمن دل کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں۔ کم از کم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی۔ تو دعائیں کریں حمد کے گیت گائیں اور اپنے عہدوں کی پھر تجدید کریں۔

(الفضل 28 جون 1982ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا آخری خطبہ جمعہ

صفت الخبیر کے حوالے سے قرآن کریم اور آنحضرتؐ کی پیشگوئیوں کا بیان

حضرت اقدس کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/اپریل 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مورخہ 18۔اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے جاری مضمون کے ضمن میں قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی پرشوکت پیشگوئیوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔حضرت مسیح موعود کی بعض پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا بھی ذکر کیا گیا۔حضور انور کا یہ آخری خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور اقدس نے خطبہ کے آغاز میں متعدد آیات قرآنی کی تلاوت اور ترجمہ بیان فرمایا جن میں اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کا ذکر ہے۔اس کے بعد آپ نے قرآن کریم سے آئندہ زمانے کی بعض خبروں کا تذکرہ فرمایا۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے نباتات کے بھی جوڑے بنائے ہیں۔نزول قرآن کے وقت عرب صرف کھجور کے نر اور مادہ سے واقف تھے لیکن قرآن نے دعویٰ کیا کہ ہر چیز کا جوڑا ہے چنانچہ آج سائنسدان اس کے گواہ ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ مالیکیولز اور ایٹمز کے بھی جوڑے ہیں یہ جوڑے کا مضمون توحید کے مضمون کو سمجھنے کیلئے بہت ضروری ہے۔قرآن کریم نے زمین کے پھیلاؤ کا تذکرہ کیا ہے چنانچہ نزول قرآن کے وقت آدھی دنیا سے آگاہی تھی۔امریکہ اور آسٹریلیا کی دریافت سے زمین کی ترقی کا دور شروع ہوا۔سورۃ الفلق میں (Divide & Rule) تقسیم کرو اور حکومت کرو کے مغربی اقوام کے اصول کی خبر دی گئی جس پر مغرب نے عمل کر کے دنیا پر حکومت کی۔ بڑے بڑے بحری بیڑوں کی خبر قرآن نے دی چنانچہ آج ایسے بحری جہاز ہیں جس سے کئی ہوائی جہاز پرواز کرتے ہیں۔علم آثار قدیمہ کی خبر دی گئی کہ قبروں کو کھودا جائے گا چنانچہ آج اس علم کے ذریعہ حیرت انگیز پرانے واقعات کا علم ہوا ہے۔

آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئیں۔ہجرت مدینہ کے وقت آپؐ کا پیچھا کرنے والے سراقہ بن مالک کو آنحضرتؐ نے کسریٰ کے کنگنوں کی خبر دی چنانچہ حضرت عمرؓ کے دور میں یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ جنگ بدر میں روٴساء قریش کی قتل گاہوں کی نشاندہی آپؐ نے پہلے ہی فرما دی چنانچہ انہیں مقامات پر وہ قتل ہوئے۔آپؐ نے اپنے متبعین کی خوشحالی اور حالت امن کی خبر دی۔حضرت ابوبکرؓ کی طبعی وفات جبکہ باقی تینوں خلفاء کی شہادت کے بارہ میں پیش گوئی فرمائی۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے غیبی خبروں سے آگاہ فرمایا۔عبداللہ آتھم کے بارہ میں پیشگوئی پوری ہوئی اور وہ ھاویہ میں گرایا گیا۔آپ پر مقدمہ قتل اور اس سے بریت کی پیشگی خبر دی گئی۔ طاعون کے پھیلنے اور اس کی ہولناک تباہی کی خبر آپ نے دی اور آپ کے متبعین پیشگوئی کے مطابق اس سے محفوظ رہے۔آپ کے ایک رفیق حافظ حامد علی صاحب جو جہاز میں غیر ملک گئے۔طوفان سے معجزانہ طور پر بچے اور بعد میں جہاز ڈوبا۔حضرت مسیح موعود نے ان کی حفاظت کی خبر اپنے رفقاء کو دے دی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ براہین احمدیہ کے وقت میں اکیلا تھا اس وقت خدا نے خبر دی کہ وقت آئے گا کہ ایک دنیا تیرے ساتھ ہوگی اور بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور یہ سلسلہ زمین پر پھیلے گا اور خدا اس کی عزت زمین پر قائم کریگا۔

خلافت سے زندہ دلوں میں خدا

ہمارا خلافت پہ ایمان ہے
یہ ملت کی تنظیم کی جان ہے
اسی سے ہر اک مشکل آسان ہے
گریزاں ہے اس سے جو نادان ہے
رہیں گے خلافت سے وابستہ ہم
جماعت کا قائم ہے اس سے بھرم
نہ ہو گا کبھی اپنا اخلاص کم
بڑھے گا اسی سے ہمارا قدم

خلافت کا جب تک رہے گا قیام
نہ کمزور ہو گا ہمارا نظام
خلافت کا جس کو نہیں احترام
زمانے میں ہو گا نہ وہ شاد کام
تمنائیں اس سے ہیں اپنی جوان
ہے آسان اس سے ہر اک امتحان
خلافت سے زندہ دلوں میں خدا
خلافت غریبوں کا ہے آسرا
نہ کیوں جان و دل ہو اسی پہ فدا
اسی کے ہے دم سے ہماری بقا

میر اللہ بخش تسنیم

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ مصور ہے یعنی صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ عطا کرنے والا ہے

جن تصویروں کی مناہی ہے اس سے مراد بتوں کی تصویریں اور مشرکانہ خیالات پیدا کرنے والی تصویریں ہیں

(آیات قرآنیہ' احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت المصور کا بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز -فرمودہ 14 رفروری 2003ء بمطابق 14 تبلیغ 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت 25 کی تلاوت کے بعد اس کا یوں ترجمہ بیان فرمایا:-

وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا- پیدائش کا آغاز کرنے والا اور مصور ہے- (باری سے مراد سب سے پہلے پیدا کرنے والا)- تمام خوبصورت نام اسی کے ہیں- اسی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے-

صور کا مطلب ہے اس نے شکل وصورت عطا کی اور صور شخصا کے معنی ہیں اس نے اس شخص کی باریک بینی سے صفات بیان کیں (یعنی اس کی اندرونی اور اس کے باطن کی تصویر کھینچی) اور المصور اس سے اسم فاعل ہے- مصور صورتوں اور نقش ونگار سے مزین کرنے والے کو کہتے ہیں- (المنجد فی اللغة العربیة المعاصرة)

حضرت امام راغبؒ اپنی کتاب "المفردات فی غریب القرآن" میں فرماتے ہیں:-

"الصورة" چیزوں کے ایسے نقوش کو کہتے ہیں جن کی وجہ سے وہ اپنے غیر سے ممیز اور نمایاں ہوسکیں- اس کی دوقسمیں ہیں:-

محسوس: جس کا ادراک ہر خاص اور عام بلکہ انسان کے علاوہ حیوانات تک بھی دیکھ کر کرسکتے ہیں جیسے انسان' گھوڑے اور گدھے کی شکلیں وغیرہ- تمام حیوانات کو پتہ لگ جاتا ہے گھوڑا ہے' گدھا ہے' کیا چیز ہے؟

معقول: معقول وہ ہیں جن کا ادراک صرف خاص ہی کرسکتے ہیں مثلاً وہ صورت جس سے صرف انسان مختص ہے یعنی اس کی عقل' فہم اور ادراک- (-)

اسی طرح آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے: ان اللّٰہ خلق ادم علی صورته - اب یہ خاص طور پر سوچنے والی بات ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی صورت پہ کیسے پیدا کیا؟ جبکہ اللہ تعالیٰ تو انسان سے بالکل مختلف ہے- تو اپنی صورت سے مراد یہاں یہ ہے کہ اپنی صفات حسنہ کو سمجھنے والا بنایا ہے- اس سے زیادہ اس کا کوئی معنی نہیں ورنہ اللہ تعالیٰ کی تو کوئی ایسی صورت نہیں ہے جس کو انسانوں کی طرح پیش کیا جاسکے-

لسان العرب کے مصنف لکھتے ہیں کہ:

المصور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے اور اس کے معنی اس ذات کے ہیں جس نے تمام موجودات کو صورتیں بخشیں اور ترتیب دیا اور ہر چیز کو ایک خاص منفرد صورت اور ہیئت عطا کی جس کی وجہ سے وہ دیگر مختلف اور کثیر چیزوں سے ممتاز ہوتی ہے- (لسان العرب)

صحیح بخاری کتاب التوحید میں حضرت ابوہریرہؓ سے ایک لمبی روایت ہے جس میں ذکر ہے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس امت کے پاس اس شکل وصورت میں آئے گا جس میں یہ اسے پہچانتے ہوں گے- اب صفات باری تعالیٰ کو اگر آپ جانتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو بھی جانتے ہیں اور پہچان سکتے ہیں- الحمدللّٰہ (-) میں تمام ایسی صفات کا ذکر ہے جس سے انسان کو رزق ملتا ہے بلکہ ہر چیز کو رزق ملتا ہے- تمام جہانوں کا رب ہے- پس اللہ تعالیٰ کو پہچاننے کی صورت یہی ہے کہ اس کی تخلیق سے پہچانا جائے- آنحضرت ﷺ یہی فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو پہچاننا اس کی صفات کے ذریعہ ممکن ہے ورنہ ننگی آنکھ سے اس کو دیکھنا ممکن نہیں ہے- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے پوچھا تھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے بھی خدا تعالیٰ کو اپنی ننگی آنکھ سے نہ دیکھا- حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ تم نے ایسی بات کی ہے کہ میرا جسم کانپ گیا ہے اس سے' خدا تعالیٰ کو کسی نے ننگی آنکھ سے نہیں دیکھا بلکہ اس کے دل پر وہ جلوہ افروز ہوتا ہے-

آنحضرت ﷺ نے ایک حدیث میں یہ مضمون بیان فرمایا ہے کہ ماں کے پیٹ میں جب بچہ ساڑھے چار ماہ کا ہوتا ہے تو اس میں روح ڈالی جاتی ہے- ٹورانٹو یونیورسٹی کے ایک کینیڈین پروفیسر نے اس حدیث کو آنحضرت ﷺ کی صداقت میں پیش کیا ہے- کیونکہ سائنسدانوں نے جس حقیقت کو پایا ہے اسے آنحضور ﷺ نے چودہ سو سال پہلے ہی سے بیان فرمادیا- اب میرے پاس اس کا حوالہ تو موجود نہیں ہے مگر مجھے اتنا یاد ہے کہ اس کینیڈین پروفیسر نے آنحضرت ﷺ کے متعلق عرض کیا تھا کہ میں ان کو سچا مانتا ہوں کیونکہ ساڑھے چار ماہ بعد آپؐ نے فرمایا ہے کہ بچے میں روح پڑتی ہے اور ساڑھے چار ماہ سے پہلے اگر کسی کے ابارشن (Abortion) ہو جائے تو وہ لوتھڑا ہے جو مر جائے گا- ساڑھے چار ماہ کے بعد خواہ Incubator میں رکھنا پڑے مگر وہ ضرور پل سکتا ہے تو یہ بھی رسول اللہ ﷺ کی صداقت کا ایک نشان بیان کیا گیا ہے-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا آپ صادق اور مصدوق ہیں کہ ہر انسان کی (ابتدائی) خلقت اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن رات میں مکمل ہوتی ہے- پھر مزید چالیس دن رات علقہ (یعنی چپکنے والا جما ہوا خون) بننے میں لگتے ہیں- پھر اتنے ہی (یعنی مزید چالیس دن رات) میں وہ مضغہ یعنی گوشت کا لوتھڑا بن جاتا ہے (یہ کل عرصہ ایک سو بیس دن یعنی چار ماہ بنتا ہے- یعنی ساڑھے چار ماہ کی بجائے چار ماہ کا عرصہ بنتا ہے)- اس کے بعد اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے اور وہ اس میں روح پھونکتا ہے- پھر اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے- چنانچہ وہ فرشتہ اس کا رزق' اس کی اجل

(یعنی عمر) اس کا عمل اور شقاوت اور سعادت لکھتا ہے-

قسم ہے خدائے واحد کی کہ تم میں سے کوئی اہل جنت والے اعمال بجالاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک ہاتھ جتنا فاصلہ رہ جاتا ہے- پھر فرمایا: اور اسی طرح بعض دفعہ کوئی جہنم والے اعمال بجالاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان فاصلہ ایک بالشت کا رہ جاتا ہے تب خدا تعالیٰ اسے پلٹا دیتا ہے- جو جنت کے قریب آ گیا تھا وہ بالآخر جہنمی بن جاتا ہے اور جو جہنم کے قریب آ گیا تھا اللہ تعالیٰ پھر اسے توفیق عطا فرماتا ہے کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے-(مسلم کتاب القدر)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بیان کرتی ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ بیمار ہوئے تو آپ کی ازواج میں سے حضرت ام سلمہؓ اور حضرت ام حبیبہؓ نے ماریہ نامی کنیسہ کا ذکر کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا- انہوں نے اس کی خوبصورتی اور اس میں لگی ہوئی تصویروں کا ذکر کیا تو آپؐ نے اپنا سر مبارک بلند کرتے ہوئے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جب ان میں سے کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا ہے تو اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے ہیں اور پھر اس میں یہ تصویریں بنا کر لٹکا دیتے ہیں- خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ شریر ترین مخلوق ہیں- (البخاری کتاب الجنائز)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ یہ تصویریں اور مورتیاں بناتے ہیں قیامت کے دن انہیں عذاب دیا جائے گا- ان سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا ہے انہیں زندہ کرو-(بخاری کتاب اللباس)

حضرت عون بن ابی جحیفہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک پچھ لگانے والا غلام خریدا اور کہا کہ آنحضرت ﷺ نے ....سود کھانے اور کھلانے والے اور (جسم پر) گود کر لکھنے والے اور لکھوانے والے اور تصویر بنانے والے پر لعنت بھیجی ہے-

(بخاری کتاب اللباس)

اب تصویر کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ تصویر سے مراد بتوں کی تصویر ہے اور مشرکانہ خیالات پیدا کرنے والی تصویر ہے ورنہ تصویر بذات خود بری چیز نہیں ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ایک رومال پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی تصویر دیکھی تھی اور آپ کو یہ بتایا گیا تھا کہ آپ سے ان کی شادی ہوگی- چنانچہ بعینہ ویسی شکل حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی تھی- تو تصویر تو منع نہیں ہے- حضرت مسیح موعود پر لوگ جو اعتراض کرتے ہیں کہ آپ نے تصویر کھنچوائی تو یاد رکھنا چاہئے کہ تصویر صرف بت پرستی کے معنوں میں منع ہے ورنہ فی الواقعہ تصویر بری نہیں ہے- تصویر سے لوگ قیافہ کرتے ہیں- حضرت مسیح موعود کو محض تصویر دیکھ کر ہی بہت سے لوگوں نے قبول کیا ہے- کیونکہ آپ کا چہرہ ایک صادق کا چہرہ تھا اور آپ کی شکل بھی ویسے ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مخلص اور صادق کی شکل تھی-

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ قادیان میں ایک شخص ایسا آیا جو احمدیت کا بڑا شدید مخالف تھا- جب اس کو کہا گیا کہ آؤ تو اس نے اپنے بلانے والے سے کہا کہ میں اس شرط پر جاؤں گا کہ علاج کرانے تو خلیفۃ المسیح الاول حکیم نورالدین کے پاس جاؤں گا لیکن ویسے مجھے تم کسی اور محلے میں ٹھہرانا- ہرگز قادیان میں اس محلے میں نہ ٹھہرانا جس میں (بیت) مبارک ہے' اس نے کہا ٹھیک ہے- چنانچہ اس نے ایک اور محلے میں اس کو ٹھہرا دیا- اس محلے میں ٹھہرا' اپنا علاج کروایا' ٹھیک ہو گیا جب وہ چلنے لگا تو اس نے ان سے کہا کہ دیکھو اب مجھے اگر (بیت) دکھانی ہے تو دکھا دو بے شک لیکن ایک شرط ہے کہ اس (بیت) میں (حضرت مسیح موعود کے متعلق کہا) وہ نہ ہوں- اور رات کے وقت جاؤ' کسی کو پتہ نہ چلے- اب خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ جس وقت اس کو (بیت) میں لے کے گیا- عین اسی وقت حضرت مسیح موعود اندر سے کھڑکی کھول کے باہر نکل آئے- اس کی یہ حالت حیرت انگیز تھی- حضرت مسیح موعود کو دیکھا اور بے اختیار رو پڑا اور کہا یہ جھوٹے کا منہ نہیں ہے- عرض کیا میری ابھی بیعت لے لیں- چنانچہ حضرت مسیح موعود نے اسی وقت اس کی بیعت لے لی-

امام رازی فرماتے ہیں:

المصور کا معنی ہے: وہ مخلوق کی شکل اپنے ارادہ کے موافق تخلیق فرماتا ہے اور صفت الخالق کا ذکر الباری سے پہلے آیا ہے کیونکہ قدرت کے اظہار سے پہلے ارادہ ہوتا ہے اور الباری کا ذکر المصور سے پہلے آیا ہے کیونکہ جسم کی پیدائش صفات کے بنانے سے پہلے ہوتی ہے-

(تفسیر کبیر للرازی جلد 29 ص 295-296)

یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آریہ لوگ اللہ تعالیٰ کو خالق صحیح معنوں میں نہیں مانتے وہ اس طرح کا خالق مانتے ہیں جس طرح دو کیمیاؤں کو آپس میں ملا دیں اور تیسری شکل بن جائے- ان کے نزدیک مادہ بھی ازلی ہے اور روح بھی ازلی ہے اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کو زبردستی جوڑ دیتا ہے اس سے زیادہ خدا تعالیٰ کی خالقیت کا کوئی معنی نہیں- حالانکہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے- عجیب وغریب انہوں نے یہ کہانی بنائی ہوئی ہے کہ روح آسمان سے شبنم کی طرح سبزے پر گرتی ہے اور اس وقت جب گائے اس کو کھاتی ہے تو اس کے دودھ میں چلی جاتی ہے- اس کے دودھ سے وہ منتقل ہو جاتی ہے ان آدمیوں کی طرف جو اس دودھ کو پیتے ہیں اور اس کے نتیجے میں پھر نطفہ پیدا ہوتا ہے- غرضیکہ یہ لغو عجیب وغریب کہانی آریوں کی بنی ہوئی ہے- اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس سے زیادہ کوئی جھوٹ نہیں ہو سکتا- کوئی روح آسمان سے نہیں گرتی- وہی ہے (-) روح اللہ کے امر کا نام ہے اور اسی سے روح بنتی ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''وہ مصور ہے یعنی صورت جسمیہ اور صورت نوعیہ عطا کرنے والا ہے کیونکہ اسی کے لئے تمام اسماء حسنہ ثابت ہیں یعنی جمیع صفات کاملہ جو باعتبار کمال قدرت کے عقل تجویز کر سکتی ہے اس کی ذات میں جمع ہیں''-(پرانی تحریریں- روحانی خزائن جلد دوم صفحہ 11)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''وہ ایسا خدا ہے کہ جسموں کا پیدا کرنے والا اور روحوں کا بھی پیدا کرنے والا- رحم میں تصویر کھینچنے والا ہے- تمام نیک نام جہاں تک خیال میں آ سکیں' سب اسی کے نام ہیں''-

(اسلامی اصول کی فلاسفی- روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 375)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(-)(سورۃ آل عمران :7) وہی ہے جو تمہیں رحموں میں جیسی صورت میں چاہے ڈھالتا ہے- کوئی معبود نہیں مگر وہی' کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا-

علامہ رازی فرماتے ہیں: اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی تمام ممکنات پر قادر ہونے کی طرف اشارہ ہے اور ساتھ ساتھ وہ تمام مخلوق کے فوائد اور منافع کو حاصل کرنے پر بھی قادر ہے.........اور وہی ذات ہے جس نے اسی عجیب وغریب جسم اور اس کی ترکیب کو رحم مادر کے اندھیروں میں شکل عطا کی ہے اور اس کی مختلف اعضاء کی شکل میں ظاہری' طبعی اور صفاتی تخلیق کی ہے پھر اس نے اس کے بعض حصوں کو بعض دوسرے حصوں سے بہترین ترتیب اور کامل تنظیم میں باندھ دیا ہے اور یہ اس کی قدرت کاملہ پر دلیل ہے جیسا کہ اس نے نطفہ کے ایک قطرے سے یہ مختلف قسم کے اعضاء اور طبائع اور صورتیں اور رنگ پیدا کر دیئے ہیں-

(تفسیر کبیر للرازی جلد 4 صفحہ 176-177)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

(-) انسان باریک در باریک کام کرتا ہے تو روشنی میں کرتا ہے مگر ہم وہ ہیں کہ جتنا باریک کام ہے اندھیروں میں کرتے ہیں مثلاً تمہاری صورتیں فی ظلمٰت ثلٰث پیٹ کے اندر رحم پھر رحم کا اندر غشاء اس میں بناتے ہیں- جب ہم اس کا علم رکھتے ہیں تو کیا آئندہ کا علم کہ وہ بھی ایک طرح کی تاریکی میں ہے نہیں رکھ سکتے؟

(-) اگر غور کرو تو اس نتیجے پر پہنچ جاؤ کہ ساری صفات کاملہ سے موصوف' تمام بدیوں سے منزہ وہی معبود بے مثال ہے''۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان 27 مئی 1909ء)

پھر سورہ اعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(-) (سورۃ الاعراف :12) اور یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں صورتوں میں ڈھالا پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ بنا۔

اب صورتوں میں ڈھالا اور پھر آدم سے کہا۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے آدم کو ٹھیک ٹھاک جو کیا اس میں اپنی روح پھونکی تھی اور روح پھونکنے کی وجہ سے ہی آدم ٹھیک ہوا ہے۔ ورنہ آدم کو سجدہ کرنا فرشتوں کے لئے جائز نہیں تھا جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اس کو ٹھیک ٹھاک کر لیا ہے اور اس میں اپنی روح پھونکی ہے' اپنا امر پھونکا ہے۔ اس وقت ان کو سجدہ کا حکم دیا گیا۔

آگے ایک آیت ہے:۔ (-) (سورۃ المومن :65) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا (-) اور آسمان کو مضبوط چھت بنایا ہے جو تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تمہیں صورت بخشی اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا۔ یہ ہے اللہ' تمہارا رب۔ پس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

صورتیں تو سب کی اچھی ہی ہوتی ہیں' نسبتی فرق ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ کسی کو اگر دیکھو تو کوئی نہ کوئی زاویہ ایسا ہے جس میں وہ خوبصورت دکھائی دے گا۔ پس ائمہ نے بھی یہی لکھا ہے کہ اچھی صورت پہ پیدا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ایک تو اس کا ناک نقشہ درست ہے' اس کی بناوٹ ایسی ہے کہ جو خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ ہاتھوں کو دیکھو' پاؤں کو دیکھو' انگلیوں کو دیکھو' آنکھوں' کانوں اور ناک کو دیکھو۔ ایک انسان ناک سے ایسی چیزیں سونگھ لیتا ہے کہ دوسرا انسان سوچ بھی نہیں سکتا کہ سونگھنے کے ذریعے اس کو پتہ چل جائے گا کہ یہ کیا چیز ہے؟ کانوں سے ایسی باتیں سنتا ہے کہ آوازوں کو پہچانتا ہے' بعض دفعہ ہزار ہزار آوازوں میں سے فرق پہچان لیتا ہے۔ یہ کس کی آواز ہے اور یہ کس کی آواز ہے۔

امام رازی فرماتے ہیں: ہم کہتے ہیں' بدصورتی بالکل نہیں ہے لیکن ایک کا حسن دوسرے کے مقابلے پر مختلف مراتب اور درجات پر ہوتا ہے اور بعض کا حسن اپنے سے بہتر کے مقابل پر کم ہوتا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ ان کا حسن نظر نہیں آتا لیکن وہ بھی حسن کے دائرے ہی میں ہوتے ہیں۔ اس سے باہر نہیں ہیں۔

(تفسیر کبیر للرازی جلد 30 صفحہ 23)

پھر سورہ الانفطار کی آیت ہے (-) (سورۃ الانفطار :7تا9) اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارہ میں کس بات نے دھوکے میں ڈالا ہے؟ وہ جس نے تجھے پیدا کیا۔ پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ پھر تجھے اعتدال بخشا۔ جس صورت میں بھی چاہا تجھے ترکیب دی۔

علامہ ابن کثیر بیان کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ اس کے حسب ارادہ انہیں خوبیوں اور شکل وصورت پر ڈھلنے لگتی ہے۔ (اور بالآخر ویسی ہی ڈھل جاتی ہے) جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (ہر صورت میں جیسے اس نے چاہا اس نے ترکیب دی) اسی لئے وہ المصور ہے کیونکہ المصور وہ ذات ہے جو کسی چیز کو جس صفت یا شکل وصورت میں چاہتی ہے بنا دیتی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر۔ جلد 4 صفحہ 345)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سورۃ الانفطار کی ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

انسان پیدا کیا۔ انعام میں سے نہیں بنایا۔ تسویہ خلق ایسا عمدہ کیا کہ شیر ہاتھی وغیرہ سب کو قابو کر لیتا ہے۔ (یعنی انسان دوسرے جانوروں پر فضیلت رکھتا ہے۔ اور شیر ہاتھی تک کو وہ قابو کر لیتا ہے۔ سرکس میں دکھائے جاتے ہیں شیر اور ہاتھی وغیرہ وہ سب انسان کے قابو آ جاتے ہیں) بڑا ہی معتدل المزاج بنایا ہے۔ صورتوں اور آوازوں کی ترکیب ایسی کہ لاکھوں کروڑوں انسانوں کی صورت اور آواز ایک دوسرے سے نہیں ملتی۔ (اور انسان پہچان لیتا ہے) یہ سب اس کی ربوبیت اور کرم ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان 6/ جون 1912ء)

عموماً خطوں اور ملاقاتوں میں بھی لوگ دعا فرمائیں کا محاورہ استعمال کرتے ہیں یہ میں درست کروانا چاہتا ہوں کہ دعا کے ساتھ فرمانے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ حضرت مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ سے جو عشق تھا اور جو گہرا ادب تھا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی مگر ساری تحریروں میں ایک جگہ بھی حضرت مسیح موعود نے یہ نہیں کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے خدا سے یہ دعا 'فرمائی'۔ ہمیشہ 'عرض کی' کہا کرتے تھے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ اللہ کو 'فرما' کوئی نہیں سکتا' اللہ سے بات عرض ہی کی جاتی ہے۔ اب اس مختصر خطبے کے بعد میں آخری خطبہ پڑھتا ہوں' خطبہ ثانیہ۔

(خطبہ ثانیہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:) **آخر پر اپنی صحت کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں میری صحت پہلے سے تو بہت بہتر ہے مگر پھر بھی ابھی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ احباب دعاؤں میں یاد رکھیں۔**

(الفضل انٹرنیشنل 21 مارچ 2003ء)

چند اہم اور مشہور شخصیات

جنہوں نے اپنے اپنے شعبہ میں انقلابی کارنامے سرانجام دیئے

فلورنس نائیٹن گیل

فلورنس نائیٹن گیل کا تعلق ایک دولت مند گھرانے سے تھا۔ اس کے باوجود اس نے نرسنگ کے شعبے کو اپنایا اور ''رحم کی دیوی'' کا نام کمایا۔ فلورنس نے برطانوی زخمی فوجیوں کی تیمارداری پر تن من نچھاور کر دیا۔ آرام کا خیال کیا نہ کچھ کھانے کا۔ اس نے عوامی تقریب میں حصہ لینے کی بجائے ملکہ وکٹوریہ سے ملٹری میں صحت کے بارے اصلاحات میں مدد حاصل کرنے کو ترجیح دی۔ فلورنس کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس نے نرسوں کی تربیت کا پہلا سکول قائم کیا۔ اپنی خدمات کے سلسلے میں اپنا نام ہمیشہ کے لئے انسانی تاریخ میں امر کر لیا۔

ہرنان کورٹس

امریکی جنگجو ہرنان کورٹس 1485ء میں پیدا ہوا۔ وہ سونے کا پجاری تھا اور اسی شوق کی بدولت 1519ء میں میکسیکو کا رخ کیا۔ جس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں کافی سونا موجود ہے۔ میکسیکو کے ساحل پر چند سو ساتھیوں کے ساتھ اترتے ہی ہرنان کورٹس نے اپنے عملے سے کہا کہ جہازوں کو آگ لگا دی جائے تاکہ ناکام ہو کر فرار ہونے کا راستہ نہ رہے۔ مقامی باشندے ان دنوں جنگی قیدیوں پر بڑے مظالم کرتے تھے۔ شروع میں ہرنان کو اپنے مقاصد میں زیادہ کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ پھر 1521ء میں نئی قوت کے ساتھ میکسیکو پر دھاوا بولا اور شہر پر قبضہ کیا۔ اس کے ساتھ ایسی حکمت عملی تیار کر دی کہ اگلی تین صدیوں تک وہاں سے سونے اور ہیرے جواہرات حاصل کئے جاتے رہے۔

ابن بطوطہ

مراکش کے مسلم سیاح ابن بطوطہ کو بھی انسانی تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ ہزاری کی 44ویں اہم شخصیت چنے گئے ہیں۔ سپین سے چین کے مشرقی ساحل تک گئے اور اپنے سفر پر لکھی کتاب میں انہوں نے 14ویں صدی کا نقشہ انتہائی مہارت سے کھینچ ڈالا ہے۔ آج کے مغربی مورخین اور دانشور اس بات کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ آج طب' علم ہیئت' کیمسٹری' ریاضی' ادویات' غرض ہر اہم شعبے میں جو اس قدر ترقی نظر آ رہی ہے اس میں مسلمان اور عربی علماء' حکما' اور فضلاء کا نمایاں حصہ ہے۔ ان میں ابن سینا' ابن العنیم' ابن رشد الرازی' ابن خلدون' ابونواس' ابن تیمیہ' ابن حازم' ا۔ اس طرح کی بے شمار مسلمان شخصیات گزری ہیں۔ جنہوں نے علم کا ایسا خزانہ چھوڑا جس سے مستفید ہو کر یورپ نے ترقی کی۔ سیاحت کی دنیا میں محمد ابن عبداللہ

اللواطی المعروف ابن بطوطہ کو قرون وسطیٰ کا عظیم ترین سیاح دنیا بھر میں مانا جاتا ہے- جو 24 فروری 1304ء میں مراکش میں پیدا ہوئے- 1325ء میں سیاحت کا آغاز کیا- پہلے مکہ گئے اور حج ادا کیا- مکہ کے علماء سے مذہبی تعلیم حاصل کی- اس کے بعد شام اور مصر سے تعلیم حاصل کی اور جج بن گئے- اس کے بعد طویل سیاحت کا سلسلہ شروع کیا- ابن بطوطہ کا اصول تھا کسی ایک راستے پر دوسری مرتبہ سفر مت کرو- ابتدائی طور پر وہ تیونس' مصر' یمن' بغداد' شام اور قسطنطنیہ گئے- لیکن سمندر پھاڑنے کا شوق بڑھتا گیا اور بحر اسود کا رخ کیا- کیونکہ ابھی سٹیم انجن تیار نہیں ہوا تھا اس لئے طویل سفر کرنا خاصا کٹھن اور تکلیف دہ کام تھا- اس اعتبار سے ابن بطوطہ نے جو 75 ہزار میل کا سفر کیا' اسے تاریخ میں بے پناہ اہمیت حاصل ہے- ہندوستان آنے سے قبل اس نے عدن' رومان' ہرموز' جنوبی ایران' مشرقی افریقہ' تنزانیہ' مغربی افریقہ کے سفر کئے- بعد میں ایران وسطی ریاستیں آذربائیجان' جارجیا' آرمینیا اور افغانستان گئے- ہندوستان دریائے سندھ کے راستے 1333ء میں پہنچے- انہیں ''اسلام کا سیاح'' کا خطاب دیا گیا- ابن بطوطہ نے ہر جگہ دوست بنائے اور کوئی 60 حکمرانوں سے ملاقات کی- دہلی کے حکمران سلطان محمد سے اس قدر دوستی پیدا ہوئی کہ انہوں نے ابن بطوطہ کو شہر کا قاضی مقرر کر دیا- بعد میں چین اور مالدیپ گئے اور 1353ء میں مراکش واپس جا کر ''الرحلہ'' نامی کتاب اپنے سفرناموں کے بارے میں لکھی- رحلہ عربی کا لفظ ہے- جس کے معنی سفر کے ہیں- ابن بطوطہ نے باقی وقت اپنے ملک میں ہی گزار دیا اور 1368ء یا 1369ء میں انتقال کر گئے-

جوزف لسٹر

برطانیہ کے سرجن جوزف لسٹر 5 اپریل 1827ء کو پیدا ہوئے اس کے والد بھی ایک فزیشن تھے- میڈیسن کی تعلیم حاصل کی اور اپنے وقت کے عظیم ترین سرجیکل ٹیچر بنے- لسٹر نے سرجری کے شعبے میں انقلاب پیدا کر دیا- اس نے ثابت کیا کہ اگر مائیکروب' انفیکشن کا باعث بنتا ہے تو اسے زخم تک پہنچنے سے قبل ہی ہلاک کیا جا سکتا ہے- کاربالک ایسڈ کو بطور اینٹی سپٹک استعمال کر کے مثبت نتائج حاصل کئے- گویا سرجری کے ایسے طریقے دریافت کئے جن سے سرجری کے دوران ممکنہ خطرات میں بے حد کمی ہوئی اور برطانیہ میں سرجری کے دوران ہلاکتوں کی شرح 45 فیصد سے کم ہو کر 15 فیصد رہ گئی- اپنی ریسرچ میں لسٹر نے لوئس پاسچر کے نظریات اور ریسرچ سے بھی مدد حاصل کی اور کاربالک تیزاب سے ڈریسنگ کرنے اور زخم صاف کرنے کا طریقہ شروع کیا- لسٹر نے بعد ازاں جرمنی اور امریکہ کے تعلیمی دورے بھی کئے اور وہاں کئی مقامات پر لیکچر دیے لسٹر مذہبی رجحانات بھی رکھتا تھا اور دولت سے زیادہ محبت نہیں تھی- 1892ء میں اس کی بیوی کا انتقال ہوا- 1895ء سے 1900ء تک رائل سوسائٹی کے صدر کے طور پر کام کیا- 10 فروری 1912ء میں انتقال ہوا-

زوچی

زوچی چین کا ایک انتہائی معروف فلاسفر گزرا ہے- اس نے کنفیوشس کی تعلیمات پر مبنی 100 دستاویزات تیار کیں- اس کی اپنی تعلیمات اس بات کی نفی کرتی ہیں کہ کوئی دیوتا یا دیوی کچھ کر سکتے ہیں- چین میں بدھ مت کو بھی چیلنج کیا- زوچی کی لکھی تحریروں کو رفتہ رفتہ چین بھر میں بہت زیادہ پذیرائی ملنے لگی اور پھر 600 برس تک چینی سول سروس کے امتحانات کے لئے بھی ضروری قرار دے دیئے گئے- زوچی کا انتقال 70 برس عمر میں 1200ء میں ہوا-

گریگر مینڈل

گریگر مینڈل بیالوجی کے استاد بننے کے امتحان میں فیل ہو گیا تھا مگر بعد میں عظیم ماہر حیاتیات کے طور پر مانا گیا- توارث کے موجودہ قوانین گریگر مینڈل نے ہی پیش کئے تھے- آسٹریا سے تعلق رکھنے والے مینڈل 1822ء میں پیدا ہوئے- جو پیشے کے لحاظ سے ایک پادری تھے- مینڈل نے چیکوسلواکیہ کے شہر برون جسے آج کل برنو کہتے ہیں کے گرجا گھر میں مٹر کے پودے لگا کر ان کا مطالعہ کیا- انہی تجربات کی روشنی میں مینڈل نے اپنے وہ نتائج مرتب کئے جو 1866ء میں ایک سائنسی جریدہ میں چھپے- اس نے اپنے تجربات کے لئے دو ایسی خصوصیات کا چناؤ کیا جو ایک دوسرے کی ضد تھیں- یعنی متضاد خصوصیات تھیں اور ان کی پہچان نہایت ہی آسان تھی- ان پودوں کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ خود زیرگی کے عمل سے اپنے جیسی خصوصیات کے حامل پودے ہی پیدا کرتے رہتے ہیں- پودوں کی ایسی اقسام کو صحیح النسل کہتے ہیں- مینڈل نے ''لاء آف سیگریگیشن'' اور ''لاء آف انڈیپنڈنٹ اسارٹمنٹ'' اخذ کئے- تاہم اس کے جنیاتی تجربات اور ان کے نتائج کو اس کی موت کے 16 برس بعد تسلیم کیا گیا تھا-

جان لاک

انگریز فلاسفر جان لاک 29 اگست 1632ء میں برسٹل انگلینڈ میں پیدا ہوا تھا- اس کا والد ایک اٹارنی تھا جو بندرگاہ سے ٹیکس اکٹھا کیا کرتا تھا- وہ اپنے بیٹے کو وزیر بنانا چاہتا تھا- لیکن جان لاک نے میڈیسن کی تعلیم میں دلچسپی ظاہر کی- جان لاک نے تعلیم سائنس اور مذہبی آزادی کا بھرپور پرچار کیا- مذہبی آزادی کے نکات پر حکومت نے نوٹس لیا اور اسے ہالینڈ فرار ہونا پڑا- کچھ عرصہ بعد واپس آیا اور اپنی تحریریں شائع کرانا شروع کر دیں جن کا محور حکومت ہی تھی- لاک کا کہنا تھا کہ خدا نے صرف ایک گروہ یا خاندان کو لوگوں پر حکومت کرنے کے لئے نہیں بنایا حکومت لوگوں کی رائے سے چنی جانی چاہئے- اس طرح لاک نے ایک طرح سے جمہوریت کی حمایت کی- 1704ء میں لاک نے انتقال کیا-

اکبر

مغل فرمان روا اکبر کو ہزاری کی 48ویں اہم شخصیت چنا گیا ہے- جس نے ہندوستان پر 50 برس حکومت کی- اکبر نے ملک میں سیکولرازم نظام قائم کیا تا کہ ہندوؤں کی تائید بھی حاصل کر رہے- مغل ہسٹری میں اس کے دور کو انتہائی اہم قرار دیا جاتا ہے- اس نے ہندوؤں کو کئی اہم عہدوں پر بھی فائز کیا تھا- نوعمری میں ہی ہمایوں کی وفات کے بعد حکومت ملی جسے بیرم خان جیسے زیرک استادوں کی مدد سے اکبر نے تقویت دی- اکبر کے دربار میں تان سین جیسا گویا موجود تھا- ابو الفضل کے مقبول تان سین نے اپنی سلامت طبع اور کمال فن کی بدولت اکبری دربار میں بہت بلند مقام پایا تھا- اکبر خود ان پڑھ تھا مگر اسے فطرت کی طرف سے ذوق سلیم اور علم نوازی کے جوہر موروثی طور پر ملے ہوئے تھے- اس نے علم وادب کی اس قدر عزت افزائی کی کہ اس کا دور علم وادب کا سنہری دور بن گیا- اس کے زمانہ میں فارسی' ہندی اور سنسکرت کی زبانوں میں لاتعداد کتابیں تصنیف ہوئیں اور مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا- اکبر کے زمانے میں شیخ مبارک ابوالفضل' فیضی' ملا عبدالقادر اور عبدالرحیم خانخاناں جیسے صاحب طرز ادباء اور شعراء اس کے دربار میں جمع تھے-

مارکوپولو

مارکوپولو کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے چنگیز خان کے پوتے قبلائی خان کے زمانے میں چین کا دورہ کیا- جبکہ قبلائی خان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے مارکوپولو جیسے عظیم سیاح کی خدمات حاصل کیں- مارکوپولو نے 17 برس کی عمر میں اٹلی کے شہر وینس سے اپنے چچا اور والد کے ہمراہ پہلی مرتبہ چین کا سفر کیا- اس نے ایشیائے کوچک میں 20 برس سے زائد عرصہ گزارا- مارکوپولو کی کہانیاں یورپ اور ایشیا سمیت پوری دنیا میں دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور پسند کی جاتی ہیں- مارکوپولو کے سفر کے بعد کولمبس کے بحری سفر کو کافی مدد ملی-

ڈانٹے الیگائری

ڈانٹے اٹلی کا معروف دانشور اور رائیٹر گزرا ہے- اس نے ادب کی بے پناہ خدمت کر کے نام پیدا کیا- اٹلی میں 13ویں صدی کی ثقافت سیاست اور مذہبی حالات کو اپنی تحریروں کا موضوع بنایا-

جان ڈی راک فیلر

راک فیلر کو دنیا کا پہلا ارب پتی شخص قرار دیا جاتا ہے- جس نے 97 برس کی عمر پائی- اس وقت ارب پتی بنا جب ڈالر کی بہت زیادہ اہمیت تھی- گویا جان ڈیوسن راک فیلر کا یہ اعزاز ہے کہ وہ امریکہ کے پہلے ارب پتی بنے- انہوں نے ''سٹینڈرڈ آئل کمپنی'' بنائی تین عشروں تک اس کے ذریعے دولت کے انبار لگانے کے بعد 58 برس کی عمر میں خیراتی امور کی طرف توجہ دینا شروع کی اپنی زندگی میں ان دنوں ایسے امور میں 54 کروڑ ڈالر خرچ کر ڈالے جو آج کے 5 ارب 60 کروڑ ڈالر کے برابر ہیں- راک فیلر نے زندگی بھر سگریٹ پیا نہ کبھی شراب کو ہاتھ لگایا- اس کا خاندان آج بھی بزنس کے کئی شعبوں میں سرگرم ہے-

جون آف آرک

وہ آندھی کی طرح دنیا میں آئی اور طوفان میں گم ہو گئی- ابھی بیس برس کی نہ ہوئی تھی کہ دشمنوں نے اسے گرفتار کر کے جلا دیا- کہتے ہیں کہ کسان کی بیٹی جون کو غیب سے ہدایات ملتی تھیں- اور اس نے فرانس کی سو سال پر محیط جنگ میں کئی اہم فتوحات حاصل کیں- وہ مردوں کے لباس میں ہوتی اور اپنے ساتھیوں کی قیادت بھی ایک بہادر سپہ سالار کی طرح کی- اس کمسن مجاہدہ نے 1429ء میں آرلینز کی جنگ میں انگریزوں کو شکست دی- اس کے علاوہ بھی کئی مقامات پر انگریزوں کو شکست دے کر شاہ چارلس ہفتم کی تاجپوشی کا راستہ کھولا- اسے پیرس کو آزاد کرنے کی تحریک کے دوران گرفتار کیا گیا- مقدمہ چلایا گیا اور جلا دیا گیا- 1920ء میں جون آف آرک کو ''عیسائی ولی'' کا نام دیا گیا- یہ وہی خاتون ہے جس کی زندگی پر متعدد فلمیں ڈرامے بن چکے ہیں- کتابیں لکھی گئی ہیں حتیٰ کہ برنارڈ شا کا شاہکار ''سینٹ جون'' بھی اسی پر لکھا گیا ہے-

غزل

اگر یوں ہی یہ دل ستاتا رہے گا
تو اک دن مرا جی ہی جاتا رہے گا

میں جاتا ہوں دل کو ترے پاس چھوڑے
مری یاد تجھ کو دلاتا رہے گا

گلی سے تری دل کو لے تو چلا ہوں
میں پہنچوں گا جب تک یہ آتا رہے گا

جفا سے غرض امتحان وفا ہے
تو کہہ کب تلک آزماتا رہے گا

قفس میں کوئی تم سے اے ہم صفیرو
خبر گل کی ہم کو سناتا رہے گا

(خواجہ میر درد)

ربوہ کے ہر گھرانے کو چاہئے کہ اپنے گھر میں کم از کم تین پھلدار پودے ضرور لگائے جن میں ایک کینو ایک امرود اور تیسرا پودا اپنی مرضی کا ہو-
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

روزنامہ ایکسپریس

قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر کا لندن میں انتقال

تدفین کہاں ہوگی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ جماعتی روایت کے مطابق پہلے نیا خلیفہ منتخب کیا جائے گا

چناب نگر (نمائندہ ایکسپریس) لندن سے موصولہ اطلاع کے مطابق قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر کا گذشتہ روز لندن میں انتقال ہوگیا۔ جماعتی روایات کے مطابق ... کے خلیفہ کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا، تدفین کب اور کس مقام پر ہوگی اس کا فیصلہ تاحال سامنے نہیں آسکا۔

The News International, Sunday, April 20, 2003

Mirza Tahir Ahmed passes away

CHENAB NAGHAR: Jamaat-e-Ahmedia leader Mirza Tahir Ahmed has died in London due to heart failure on Saturday at 9:30am, according to London time.

He was 75 and fourth-elected head of the Jamaat. He was grandson of Jamaat's founder Mirza Ghulam Ahmed and son of Mirza Bashirul Din Mehmood.

روزنامہ صحافت لاہور — THE DAILY SAHAFAT

احمدی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد کا لندن میں انتقال

عمر 75 برس تھی اور عرصہ دراز سے علیل تھے، گزشتہ روز لندن کے ایک ہسپتال میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے

مرزا طاہر احمد کو 82ء میں احمد جماعت کا سربراہ منتخب کیا گیا تھا۔ وفات کی خبر سنتے ہی چناب نگر کی تمام مارکیٹیں اور بازار بند ہوگئے

لندن، چناب نگر (مانیٹرنگ ڈیسک + نمائندہ خصوصی) احمدی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد قادیانی ہفتہ کو لندن میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 75 برس تھی مرزا طاہر طویل عرصے سے علیل تھے اور گزشتہ روز حرکت قلب بند ہونے سے لندن کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ مرزا طاہر قادیانی 1928ء میں بھارت کے شہر قادیان میں پیدا ہوئے تھے انہیں 1982ء میں احمدی جماعت کا سربراہ منتخب کیا گیا تھا۔ ان کے انتقال کی وفات کی خبر سنتے ہی چناب نگر کی تمام مارکیٹیں اور بازار سنسان ہوگئے، لوگ دھاڑیں مار مار کر روتے رہے۔

قادیانی جماعت کا سربراہ مرزا طاہر احمد لندن میں انتقال کر گیا

موت حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی خبر سنتے ہی چناب نگر کی تمام مارکیٹیں اور بازار بند ہوگئے

چناب نگر (مانیٹرنگ ڈیسک جنامہ نگار) قادیانی جماعت کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر احمد گزشتہ صبح نو بجے کے قریب اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پاگئے۔ ان کی وفات کی خبر سنتے ہی چناب نگر کی تمام مارکیٹیں اور بازار سنسان ہو گئے لوگ دھاڑیں مار کر روتے رہے۔ خبر کے سنتے ہی تمام دنیا میں بسنے والے قادیانیوں کے گھروں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی نجی ٹیلی ویژن کے مطابق وہ پاکستان سمیت دنیا بھر کے قادیانیوں کے رہنما کے طور پر جانے جاتے تھے۔ اور وہ پاکستان سے جلاوطنی اختیار کیے ہوئے تھے۔

روزنامہ انصاف لاہور (7) 20 اپریل 2003ء

انٹرنیٹ پر وفات کی خبریں

مورخہ 19 اور 20 اپریل 2003ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی وفات کی خبریں تقریباً تمام قومی اخبارات کے انٹرنیٹ ایڈیشنز میں شامل کی گئیں۔ بعض نیوز ویب سائٹس نے Update خبریں بھی شامل کیں۔ اس کے علاوہ bbcurdu.com نے حضور انور کی رنگین تصویر کے ساتھ وفات کی تفصیلی خبر اور کوائف شامل کئے۔

The Nation

Mirza Tahir Ahmed passes away

CHENAB NAGAR (PPI)—Jamaat-e-Ahmedia leader Mirza Tahir Ahmed has died in London due to heart failure on Saturday at 9:30 a.m. according to London time, according to a Press release issued here by the Anjuman Ahmadyya, Pakistan.

He was 75 and fourth-elected head of the Jamaat. He was grandson of Jamaat's founder Mirza Ghulam Ahmed and son of Mirza Bashiruddin Mehmood, second elected head of the Jamaat.

He had been living in London since 1984 and running the London-based Jamaat headquarters.

He supervised the shifting of the Jamaat's headquarters from Rabwah (now Chenab Nagar) to London about a decade after the Ahmedis (both Mirza Tahir's majority Qadiani Group and the Lahori Group) were declared non-Muslims in Pakistan in 1974/1975.

He guided the Jamaat to a low profile in Pakistan, but extended missionary activities elsewhere, particularly in non-Muslim countries.

روزنامہ پاکستان لاہور

قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد انتقال کر گئے

کافی عرصے سے علیل تھے ہفتے کے روز حرکت قلب بند ہونے سے دم توڑ گئے عمر 75 سال تھی

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد گزشتہ روز لندن میں انتقال کر گئے جیو ٹی وی کے مطابق ان کی عمر 75 سال تھی وہ کافی عرصہ سے علیل تھے اور گزشتہ روز وہ حرکت قلب بند ہونے کے بعد لندن کے ایک ہسپتال میں دم توڑ گئے مرزا طاہر 18 دسمبر 1928ء کو بھارت کے علاقے قادیان میں پیدا ہوئے اور 1982ء میں قادیانی جماعت کے سربراہ منتخب ہوئے تھے۔

مورخہ 20 اپریل 2003ء کو قومی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کے تراشے

آخری خطبہ

روزنامہ الفضل 21 اپریل 2003ء کے صفحہ (ب) پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سوانحی خاکے میں ذکر ہے کہ حضور نے بیت اقصیٰ ربوہ میں آخری خطبہ 20 اپریل 1984ء کو ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ پاکستان میں آخری تھا جو حضور نے اسلام آباد میں ارشاد فرمایا۔ بیت اقصیٰ میں آخری جمعہ 6 اپریل 1984ء کو ارشاد فرمایا تھا۔ احباب تصحیح نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)

کاکیشیا مدر ٹنچر (سپیشل)
(تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

پیکنگ 20ML	کاکیشیا مدر ٹنچر (سپیشل)	کاکیشیا Q
رعایتی قیمت	100/-	50/-

نوٹ۔ اصل "کاکیشیا" خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

HAROON'S
Shop No.5.Moscow plaza, Blue Area Islamabad, PH:826948
Shop No.8 Block A, Super Market Islamabad, PH:275734-829886

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز دکان 1 - مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر اللہ میاں محمد احسن

تمام ایئرلائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں- اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات دستیاب ہیں
طاہر ایکسپریس انٹرنیشنل
بیول پلازہ فضل الحق روڈ - بلیو ایریا - اسلام آباد
فون آفس 051-2275738-2275757-2201277

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا - سیالکوٹ

ایکسپورٹ لائسنس حاصل کرنے کا طریق

ایکسپورٹ بزنس کرنے کیلئے ایکسپورٹ پروموشن بیورو ہر فرم یا کمپنی ایکسپورٹ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے یہ اجازت نامہ حاصل کرنے کے لئے درج ذیل طریق اپنا کر آپ آسانی سے ایکسپورٹ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ اپنی فرم یا کمپنی کا نام اور دفتر وغیرہ کا پتہ معین کریں کہ کیا ہوگا؟

آپ ہر فرم یا کمپنی درج ذیل تین قسم میں کوئی ایک طرح کی بنا سکتے ہیں۔

(1) پروپرائٹری فرم (Proprietory Firm) یعنی کمپنی کا مالک ایک آدمی ہو۔

(2) شراکتی فرم (Partner Ship Firm) یعنی کمپنی کے مالک کم از کم دو افراد ہیں۔

(3) لمیٹڈ کمپنی (Limited Firm) یعنی کمپنی کے مالک کئی افراد ہیں۔

چونکہ لیمٹیڈ کمپنی تو بڑے سرمائے سے بہت سارے لوگ ملکر بناتے ہیں۔ اس کے بارہ میں یہاں تفصیل نہیں دی جا رہی بلکہ ایک فرد یا 2/3 افراد مل کر تھوڑے سرمائے سے جو Import Export کا کام شروع کرنا چاہتے ہیں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنی فرم رکمپنی کا نام وغیرہ مختص کر کے دفتر کی جگہ بھی معین کر لیں اور پھر اپنے لیٹر پیڈ تیار کروالیں۔ ہر ایک کا شناختی کارڈ بھی ہونا ضروری ہے اور ساتھ ہی کمپنی کی مہر (Stamp) بھی بنوالیں اور جہاں آپ نے کمپنی کا دفتر کھولنا ہے اس علاقہ کے انکم ٹیکس زون سے ایک فارم پر کر کے اپنی فرم رکمپنی کا نیشنل ٹیکس نمبر حاصل کر لیں جب نیشنل ٹیکس نمبر مل جائے اور پھر اپنے علاقہ کے چیمبر آف کامرس کے نام اپنے لیٹر پیڈ پر درخواست برائے حصول ممبر شپ فارم لکھ کر ان کو دے دیں اور فارم لے کر اس کو پر کریں اور ممبر شپ فیس جمع کروا کر ان سے سرٹیفکیٹ آف ممبر شپ حاصل کر لیں۔ یاد رہے کہ اگر آپ کوئی ایسی چیز Export کرنا چاہتے ہیں جس کیلئے متعلقہ ایسوی ایشن (Association) کی رجسٹریشن ضروری ہو تو وہ فارم سے پتہ چل جائے گی اور چیمبر والے آپ کو اس کا طریق بھی بتا دینگے کہ کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے۔ جب یہ مراحل مکمل ہو جائیں تو آپ کسی بنک میں جو زرمبادلہ اور امپورٹ ایکسپورٹ میں Deal کرتا ہو اس کی اپنے علاقہ کی برانچ میں اپنی فرم رکمپنی کا اکاؤنٹ کھلوائیں اور پھر Export Promotion Bureau سے رجسٹریشن فارم حاصل کر کے پر کریں اور اس کے ساتھ متعلقہ دستاویزات کی اصل کاپی اور فوٹو کاپیاں لگا کر مقررہ فیس جمع کروا کر اپنے بنک کو دے دیں۔ بنک خود ہی ایکسپورٹ پروموشن بیورو کو آپ کی درخواست بھجوا دے گا اور ایکسپورٹ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ بنک کے ذریعہ ہی آپ کو ملے گا جو پانچ سال تک کارآمد ہوتا ہے اور پھر فیس جمع کروا کر Reneu کروایا جا سکتا ہے۔ جب آپ کی رجسٹریشن ہو جائے تو پھر اس کاروبار کو شروع کر سکتے ہیں۔ مزید راہنمائی کیلئے نظارت صنعت وتجارت سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

(مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت)

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS,VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP:HR.PH:5150862-5123862
EMAIL:Knp_pk@yahoo.com

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

چائلڈ ریلیکس Child Relax
RH-21
شیر خوار بچوں کے دانت نکالنے کی تکالیف
شیر خوار بچوں میں دانت نکالنے کا زمانہ ماں کیلئے ایک کٹھن وقت ہوتا ہے۔ عام طور پر اسی زمانے میں بچوں کو دست واسہال، چڑچڑاہٹ اور بھوک کی کمی نظام ہضم کی خرابی کی شکایات ہو جاتی ہیں RH-21 ڈراپس ان تمام عوامل کی اصلاح کرتی ہے اور یہ تکلیف دہ زمانہ بچے اور ماں کیلئے خوشگوار ہو جاتا ہے۔ نیز بچوں کی بہتر صحت اور نشوونما کیلئے انتہائی مؤثر ثابت ہوتی ہے۔
رحمان ہومیو فارمیسی
ڈاکٹر بانو روڈ کوئٹہ (پاکستان)
Inquiries & free Information:
081-822470,Email:rhp1947@hotmail.com

نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش: 214321
23-قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں وسیم احمد ایم بی اے
اقصیٰ روڈ ربوہ

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آلوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

گوندل ٹینٹ اینڈ پکوان مرکز
نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ پی ٹی آر ٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد تاگی۔ طاہر احمد تاگی

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فون رہائش 292793، موبائل 0300-9613265
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297، موبائل 0300-9613257
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com

زبردست معیار تعلیم کے خواہاں والدین کے لئے کیڈٹ ساز اقامتی ادارہ۔ کمپیوٹر لیب فری
نیو ملینیئم اسکالرز
چونڈہ (سیالکوٹ)
مکمل انگلش، اردو میڈیم، ہوسٹل کی سہولت کے ساتھ
فون آفس: 04364-210813

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29